گزارا کیسے نے مَیں سال بابرکت کا جوبلی خلافت

یہ پروگرام تھا۔ کرنا خالی مکان لئے کے جس تھا والا ہونے کام تعمیراتی کچھ میں مکان ہمارے اپنے کر لے بچے بہو ہماری اور جاؤں چلی کینیڈا ٹورنٹو پاس کے بیٹے بڑے اپنے میں کہ بنا کو ء2008 مئی 27 میں لندن کہ تھی جانتی بھی یہ میں اگرچہ جائے۔ چلی طرف کی والدین مگر ہے والا ہونے میں سنٹر ایکسل لندن جلسہ بڑا بہت کا جوبلی سالہ صد کی احمدیہ خلافت تعا اللہ گئی۔ چلی کےساتھ دل بوجھل میں اور تھا ہی جانا مجھے کہ تھی ایسی مجبوری میری مجبوری بظاہر اور رہا حال شامل میرے طرح کس وہ میں سفر اس کہ دیکھئے کرم کا لیٰ گئی۔ بن سامان کا راحت

اسی تھا۔ رہا جا منایا سے خروش و جوش اور سے دعاؤں سال بابرکت یہ ہی میں دنیا ساری و جوش ہی اُتنا بھی وہاں ۔ تھا نہیں کم سے کسی میں جذبے و جوش اپنے بھی کینیڈا طرح صبح کی ستائیس اور رات کی مئی چھبیس ہوسکتاتھا۔ میں ملک اور کسی کہ جتنا تھا خروش کرسکتی کم کہاں کو اورجنون جذبہ کے احمدیوں ہمارے ہوائیں برفانی اور سردی کی قسم شدید میں مسجد لئے کے نماز کی تہجد جلد جلداز کہ تھی خواہش کی لوگوں زیادہ سے زیادہ تھیں۔ شروع ہونے جمع میں (وان) الاسلام بیت مسجد خواتین و مرد جماعت لہٰذااحباب جائیں پہنچ پہلے بھی سب وہ تھے رہتے میں ویلیج پیس والے جاننے یا دار رشتہ کے احمدیوں جن ہوگئے۔ ۔ تھے چکے پہنچ وہاں ہی سے

حالات عام سے وجہ کی سردی جب میں پہر آخری کے رات اس کی ہواؤں سرد سےبھری برف اور تھا طرف کی (وان) الاسلام مسجدبیت رُخ کا احمدی ہر ،ہے ہوتا سناٹا پر سڑکوں میں ۔ تھی پڑی بھری سے گاڑیوں کی احمدیوں سڑک ہر والی آنے طرف کی الاسلام مسجدبیت لگے خیمے بڑے بڑے تھا۔ ہوا یا سجا طرح کی دلہن کو ویلیج پیس پورے اور الاسلام مسجدبیت بھی ہم ۔ تھے ہوئے لگے بھی ہیٹر بڑے بڑے لئے کے بچاؤ سے سردی میں اُن اور تھے ہوئے تھی۔ ہوچکی ختم جگہ میں خیموں ہی پہلے سے ہم جہاں گئے پہنچ الاسلام مسجدبیت الصبح علی گرم سب ہوئے جاتے سے لندن جو میں اور تھے ہوئے بیٹھے لیکر کمبل اور لحاف تو لوگ لوکل اُس ،تھی ہوئی گئی لیکر کپڑے پھلکے ہلکے سے لحاظ کے گرمیوں ف صر کر چھوڑ کپڑے آنےپرمجبورہوگئی گھر ہوکرجلدی بس بے سامنے کے ہواؤں ہوئی بھری سے برف اور ٹھنڈی ہم شاید کہ تھا ہورہا افسوس بہت ۔ پڑا آنا واپس کو فیملی ساری سے وجہ میری ہے ظاہر تھی۔ کہ رہی نہ انتہا کی خوشی تو لگایا MTA کر پہنچ گھر جب لیکن ہوگا دیا کر miss کچھ نےسب سکا ہو نہیں شروع پروگرام کا العزیز بنصرہ تعالیٰ اللہ انورایدہ حضور سے وجہ کس میں لندن ۔ تھا والا ہونے شروع میں دیر ہی تھوڑی اب کہ جو تھا

دُنیا تمام میں ماحول کے روحانیت اور دعاؤں ،الہٰی ذکر ساتھ کے وکرم فضل کے تعالیٰ خدا کا جوبلی سالہ صد کی احمدیہ خلافت کو ء2008 مئی 27 ساتھ کے احمدیوں والے بسنے میں کر ہو شامل ساتھ کے دُنیا باقی ،تھا دیکھنا کر بیٹھ میں سنٹر ایکسل کے لندن نے میں جو جلسہ آرہا نہیں یقین سُنا۔ خطاب کا العزیز بنصرہ تعالیٰ اللہ ایدہ حضورانور دیکھا۔ ہی ذریعہ کے MTA ہم کہ ہے گیا بن شجر بڑا اتنا اب تھا لگایا سے ہاتھ اپنے خود کو پودے جس نے تعالیٰ خدا کہ تھا تک کناروں کے نیا دُ جڑیں کی اُس اور ہیں رہے دیکھ بھرا سے پھل اُسے سے آنکھوں اپنی رقم باب سنہری اور رہے بنا ریخی تا دن ہر کا تاریخ کی احمدیت کہ کرے خدا ۔ ہیں چکی پھیل ۔ آمین ثم مین آ رہے۔ کرتا

خاص کو حصّہ اُس اور دیکھا اور سُنا کر لگا دل بہت کو پروگرام بھی نے بچوں اور نے سب ہم کے گھر سب ہم ۔ لیا عہد تجدید نے العزیز بنصرہ تعالیٰ اللہ ایدہ انور حضور جہاں پر طور للہ الحمد دہرایا۔ کو بیعت عہد ساتھ کے آنکھوں نم ہوکر کھڑے نے بڑوں چھوٹے

اس ۔ جاسکتا کیا نہیں میں الفاظ اظہار کا جس تھی کیفیت روحانی عجیب کی دلوں وقت اُس نسلوں ہماری اور ہمیں تعالیٰ ۔اللہ ہیں سکتے لگا ہی احمدی ہم صرف احساس کا کیفیت روحانی مین آ ثم مین ۔آ بنیں والے نبھانے کو عہد اس کر بڑھ بھی سے پہلے ہم کہ بخشے توفیق کو

کی نے کہا شام آج کہ تھا وعدہ سے بچوں اپنے میرا لئے کے دن تاریخی اور مبارک اس کے آج طرح اس ۔ کیا میں ہوٹل اچھے بہت ایک نے ہم ڈنر رات اُس سو ۔ ہوگی سے طرف میری دعوت ۔ ہوا پذیر اختتام دن تاریخی لبریز سے جذبات کے گزاری کاشکر آج سے

میں پہلے سے چلنے تھا۔ ہوا بنایا پروگرام کا دکھانے فال گرہ نیا مجھے نے بچوں بعد دنوں کچھ خاص ایک کو آپ صرف آج کہاکہ نے اُنہوں گی۔ پاؤں چل نہیں لمبا زیادہ میں کہ تھا لیا وعدہ نے بچے بعد کے اُس کھایا۔ کھانا نے ہم سے ہوٹل ایک ہی پہنچتے وہاں ۔ گے ئیں جا لیکر جگہ ،تھے چلے سے گھر کر بنا پروگرام کا جانے جہاں رُکے کر جا وہاں اور پڑے چل لیکر مجھے یہ مگر ہے جیسی CN Tower بالکل بناوٹ جبکہ 160m بلندی ٹاورکی اس ٹاور Skylon یعنی ۔ ہے میں شکل کی Bumble Bee طرف کی باہر بھی لفٹ کی اِس ،ہے چھوٹا کافی سے اُس کر جا اوپر مگر بھی گئی میں اور تھا جانا مجھے اب پر تھا رہا لگ ڈر ہی کر دیکھ تو مجھے دیکھ نہ نظارہ اچھا اتنا ہوں گئی یہاں پہلے میں بھی بار جتنی کیونکہ ہوا نہیں افسوس مجھے بھر کا طرف دونوں کینیڈا اور امریکہ دیکھا۔ کر جا پر Skylon Tower اس کہ جتنا تھی سکی کے اُس ۔ کیا ادا شکریہ کا پوتوں اپنے نے میں لئے کے بات اس ہے۔ ہوتا سے یہاں نظارہ پور اچھی کہیں ہم اب !جان دادی کہاکہ نے (ذاویار زیباور جہاں ،زیب شاہ) پوتوں پیارے میرے بعد خوبصورت بہت ایک نے بچوں ہوگی۔ سیر کی باقی پھر اور ہیں کرتے آرام کر بیٹھ جگہ سی ۔ دیکھیں چیزیں اچھی اچھی بہت کر بیٹھ وہاں نے ہم اور ڈھونڈا پربینچ جگہ والی رونق

وہاں کیونکہ جاؤں بھی امریکہ کہ ہے ہوتی خواہش یہ ہمیشہ تو ہوں جاتی کینیڈا بھی مینجب مکرم جان ماموں اور جی خالہ پیاری میری پر طور خاص ۔ ہیں رہتے دار رشتہ سے بہت میرے ۔ تھی بھی مد آ مد آ کی آقا پیارے بار پہلی میں جلسہ کے امریکہ مرتبہ صاحب۔اس لحمید ا عبد آؤں۔ امریکہ مینضرور کہ تھا اصرار بہت کا جی خالہ میری لئے اس تھیں شادیاں دو میں فیملی ۔ دے بنا سبب کوئی تعالیٰ اللہ کہ رہی لگی میں دعا میں

کو جون 19 گئی۔ سُنی دعا بھی میری ہے لیتا سُن ضرور تعالیٰ اللہ تو دُعائیں ہوئی کی سے دل رات سفر سارا کیا۔ طے کار بذریعہ کاسفر گھنٹے9 میں وادیوں خوبصورت کی امریکہ نے میں کرنے آرام تھوڑا دن اُسی گئے۔ پہنچ فلاڈلفیا ہم الصبح علی روز کے جمعہ جون 20 ۔ تھا ہی کا چار تین تقریباً سے گھر ہمارے جو ہوئے روانہ طرف کی گاہ جلسہ افراد کے گھر سب بعد کے بالکل کے Harrisburg گاہ جلسہ جو تھے ہوئے کروائے بُک ہوٹل ۔ تھا پر ڈرائیو کی گھنٹے دن پہلا کا جلسہ یہ ۔ ہے پر فاصلہ کے میل 125 سے سی ڈی واشنگٹن Harrisburg تھے۔ قریب تھا۔ گامزن طرف کی گاہ جلسہ ہوئے رُکتے میں راستہ قافلہ کا گاڑیوں پانچ چار ہماری ۔ تھا دیکھ بورڈ سائن ہوا کرتا راہنمائی کی سالانہ جلسہ کے احمدیہ جماعت پر Highway میں راستہ ۔ نکلا للہ الحمد سے منہ بےاختیار اور ہوا محسوس فخر پر ہونے احمدی اپنے کر

جہاں تھا پارک بڑا بہت کا تھاجس گیا کیا میں عمارت عریض و وسیع ایک انتظام کا سالانہ جلسہ اور بچوں میں جن تھے ہال بڑے بڑے بہت وہاں طرح اسی ہیں۔ سکتی ہو پارک گاڑیاں ہزاروں بہت کو گاہ جلسہ تھے۔ گئے ڈالے پٹ کار موٹے موٹے پر طور خاص لئے کے بزرگوں کلمات پاک کے ؑ موعود مسیح پرحضرت جن تھا گیا سےسجایا بینرز برنگے رنگ خوبصورت بہت اور تھی ورائٹی بہت کہنے۔ ہی کیا تو کے انتظام کے کھانے میں ہال ڈائنگ تھے۔ تحریر کرنا ذکر کا صاحبہ بٹ شہناز ڈاکٹر محترمہ اللہ اماء لجنہ صدر کی یہاں میں تھا۔ انتظام اچھا

اور تھا نمایاں بہت تعلق کا اعتماد اور محبت ساتھ کے لجنہ اپنی کا جن ہوں سمجھتی ضروری
دن جس پر طور ۔خاص ہوئی خوشی کر دیکھ تعاون پورا پورا ساتھ کے قیادت اپنی کا لجنہ
تھا۔ تعریف قابلِ ڈسپلن کا عورتوں ،تھی تقریر کی العزیز بنصرہ تعالیٰ اللہ ایدہ انور حضور
تک یہاں کیا عمل نے عورتوں ہی ویسے ویسے فرمائی نصیحت نے صاحبہ صدر جیسے جیسے
فرمائی۔ تعریف کی ڈسپلن کے عورتوں ہی آتے نے العزیز بنصرہ تعالیٰ اللہ انورایدہ حضور کہ
۔ آمین رہے۔ دائم قائم ہمیشہ محبت جذبۂ یہ کرے اللہ

تھے گئے سے کار جیسے یعنی ہوئی سے طرح اُسی بھی واپسی کر گزار میں امریکہ دن کچھ
احمدیہ خلافت سالہ صد کو ء2008 جون 27 یعنی دن اگلے اب ۔ آئے واپس میں کار ہی ویسے
جتنا کا تعالیٰ اللہ تھا۔ ہونا شروع ساتھ کے روایات دینی اعلیٰ تر تمام اپنی جلسہ تاریخی کا جوبلی
میں ایام بابرکت ان ساتھ کے وخروش جوش پورے بھی یہاں ۔ ہے کم لاؤں بجا شکر بھی
یہاں نوازا۔ سے خطابات افروز ن ایما اور پرور روح نے العزیز بنصرہ تعالیٰ اللہ ایدہ حضورانور
ہماری ہوئی۔ نہیں ہی مشکل کوئی تو کی پارکنگ اور تھے ہال کنڈیشنڈ ائیر بڑے بڑے بھی
تھی۔ باقی ابھی جگہ کافی بھی کر ہو پارک گاڑیاں ساری کی جماعت

آمدتھی کی شریف رمضان بعد فوراً کے اُس اور تھا والا ہونے شروع جلسہ ہمارا میں لندن
گھر ہمارے بھی ابھی کہ کے اس باوجود جاؤں۔ پہنچ لندن واپس کہ تھا ضروری لئے لہٰذامیرے
۔ گئی آ واپس میں مگر تھا رہا ہو کام کا تعمیر میں

میں بارہ کے لندن میں مگر ہوگا ہوتا ہی ایسے میں جماعتوں احمدیہ تمام کہ ہے یقین مجھے
سال اگلے سے دن اُسی ہے ہوتا پذیر اختتام سالانہ جلسہ ایک ہی جیسے کہ ہوں جانتی ضرور
بڑے دو چونکہ مَیں ہے۔ میں اسی بھی راز کا کامیابی کی جلسوں ۔ ہے جاتی ہو شروع تیاری کی
ایک وہاں کہ تھی بھی متاثر حد بے اور تھی رہی آ کر دیکھ جلسے کامیاب ہی بہت کے ملکوں
ایک جائے کی کوشش بھی جتنی کےمیں یو یہاں ۔ ہے دیکھا جلسہ پورا نیچے کے چھت ہی
اچھی بہت کو جماعت ہماری للہ الحمد سکتے۔ ہو نہیں ممکن انتظام سارے یہ نیچے کے چھت
نیشنل انٹر اور ہے وسیع بہت حدوداربعہ کا جس ہے گئی مل میں شکل کی حدیقۃالمہدی جگہ
۔ ہے جگہ کھلی بہت لئے کے جلسہ

وہاں اکثر تھے۔ کرتے کیا یاد بہت کو جلسوں کے قادیان اباجان اور اُمی میری کہ ہے یاد مجھے
لوگ جنہیں یں تقریر کی موعودؓ مصلح حضرت میں بارش پر طور خاص اور قصےسناتے کے
تھے۔ کرتے ذکر کا ،تھے سنتے بغیر ہلے بھی میں سردی شدید اور بارش گھنٹے چھ چھ

گیہوںاور ،چاول پہلے ماہ چھ جان اُمی ۔ ہوں سکتی بھول کیسے میں کو جلسوں کے ربوہ پھر
قسم ہر غرض گدے ، تکیے ،لحاف تھیں۔ دیتی کر شروع کرنا اکھٹا دُنکا دانہ سوکھا کا قسم اسی
تیار ،سکے ہو میسر آرام کا طرح ہر کو مہمانوں اور سکیں جا بچھائے پر زمین جو بستر کے

سارا بہت غرض ریوڑیاں ،پھلی مونگ ،چلغوزے ،انڈے میں دنوں قریبی کے جلسہ کرتیں۔
لئے کے بچھانے پر زمین ۔ تھا جاتا خریدا سامان کا نوازی مہمان بےشمار اور فروٹ ڈرائی
باہر سے گھر اور بھی میں گھر ڈیوٹیاں ہماری اور لگتی قنات میں ۔صحن تھی آتی (پرالی) کسیر
جہاں کو جس ہوتی۔ نہ خبر کچھ سویا کہاں ۔کون جاتا بھر گھر سے مہمانوں اللہ ماشاء ۔ ہوتیں بھی
تو میں بارے کے جلسوں افروز ایمان کے ربوہ ۔ جاتا سو وہیں کر جان غنیمت وہ ملتی جگہ بھی
از غیر ۔ بنتے ذریعہ کا تربیت اور ترقی روحانی ہماری جلسے یہ ۔ ہے کم لکھوں بھی جتنا
، ڈسپلن کا احمدیہ جماعت کہ کہتے اور کرتے تعریف کی جلسوں ہمارے بھی لوگ جماعت
۔ ہے مثالی بہت محبت کی آپس اور اطاعت

تر زیادہ بھی یہاں کہ ہیں چکے ہو عادی کے باتوں ہی ان بھی میں لندن ہم تک حد کافی اب
گھر کے یہاں نسبت کی ملکوں باقی کہ کے اس باوجود ہیں۔ ٹھہرتے ہی میں گھروں مہمان
برداشت بھی وہ تو ہو گرمی اوراگر مشکلات کی پارکنگ ،زیادہ بارشیں ،تنگ سڑکیں ،چھوٹے
استقبال سے بازوؤں کھلے کا مہمانوں تمام اپنے جلسہ نیشنل انٹر کا لندن بھی پھر باہر۔مگر سے
کی آنے دوبارہ سال سمیٹےاگلے کو برکتوں کی دنوں اِن سے پیشانی خندہ بھی مہمان ۔ ہے کرتا
اور دعاؤں کیؑ موعود مسیح حضرت ،فضل کے تعالیٰ اللہ سب یہ ۔ ہیں جاتے کر لے خواہش
کی وقت خلیفۂ باوجود کے مشکلات بعض میں کے یو ہے۔ نتیجہ ہی کا برکتوں کی خلافت
دعا سے اللہ ۔ ہیں ہوتے کامیاب ہمیشہ جلسے کے یہاں للہ الحمد میں نگرانی اُنکی اور موجودگی
اللہ ،ہیں رہے دے ڈیوٹیاں باوجود کے حالات مساعد نا اور مشکلات جو لوگ تمام کہ ہوں کرتی
آمین نوازے۔ سے خیر جزائے کو سب اُن تعالیٰ

مَیں تو میں اصل ۔ ہوں جاتی نکل کہاں سے کہاں کر بہہ میں رو کی خیالات جانے نہ بھی میں
دوست اپنی پر طور وقتی دنوں اِن مَیں گزارا۔ کیسے سال کا جوبلی نے مَیں کہ تھی رہی بتا یہ
اُسکی گئی۔ چلی گھر کے بیٹی بڑی اپنی میں دنوں کے جلسہ ۔ تھی ہوئی ٹھہری میں فلیٹ کے
سہولت کی جانے آنے پر جلسہ مجھے لئے اس ہے ہوتی میں دفتر کے سالانہ جلسہ چونکہ ڈیوٹی
للہ الحمد ۔ گئی مل

ہ اید الخامس المسیح خلیفۃ حضرت نا سیّد میں ایام بابرکت تینوں کے سالانہ جلسہ جوبلی نے مَیں
فلیٹ اپنے میں بعد کے جلسہ سنا۔ کو خطابات افروز ایمان پرور روح کے العزیز بنصرہ تعالیٰ اللہ
گھبراہٹ بہت میں اکیلے مجھے کو دن مگر ہوتا پاس میرے بیٹا میرا کو رات گئی۔ آ واپس میں
تھا۔ کار در وقت بھی ابھی میں ہونے مکمل گھر ہمارا تھی۔ ہوتی

رہ نہیں اکیلے آپ کہ تھی کی کوشش کی سمجھانے بہت مجھے نے بچوں پہلے سے آنے کینیڈا
بہت کہ تھا یقین مجھے مانی۔ نہ میں مگر کریں مت کوشش کی جانے لئےواپس اس سکتیں
میں صورت کسی میں ۔ ہوں سکتی رہ بھی میں سکتی؟ نہیںرہ کیوں رہتےہینتومیں اکیلے سےلوگ
تو جلسہ تھی۔ چاہتی گزارنا نہیں باہر سے کے یو شریف رمضان اور جلسہ کا جوبلی کا لندن بھی
رہنا اکیلے لئے میرے میں شریف رمضان مگر لیا گزار سے طرح اچھی بہت الحمدللہ نے میں

آ وہ (ہے گیا چلا کینیڈا اب بھی وہ) تھا رہتا میں (بیلجیم) برسلز جو بلال بیٹا میرا گیا۔ ہو مشکل میں اور تھا ہوچکا مکمل گھر ہمارا تک حد کافی بعد کے عید ۔ گیا لے ساتھ اپنے مجھے کر للہ ۔الحمد گئی آ گھر اپنے واپس

تعالیٰ اللہ ایدہ انور تھا۔حضور انتظار سے شدت کا جلسہ جوبلی خلافت سالہ صد کے قادیان اب اور کھایا پلٹا نے حالات اچانک کہ تھے چکے بھی جا انڈیا تو لوگ سے بہت اور العزیز بنصرہ رہنے خوش اور راضی پر رضا کی تعالیٰ اللہ میں حال ہر احمدی ہم پڑے۔ بدلنے پروگرام سارے شاء ان ۔ ہیں دیتے سبق ہمیں خلفائےکرام اورہمارےؑ موعود مسیح حضرت یہی ہیں۔ لوگ والے ہونگے۔ سے شوکت و شان بہترین اور ہونگے جلسے ہمارے کر بڑھ بھی سے اس آئندہ اللہ سب یہ ۔ ہیں جاتے کھل سو تو ہے بند دروازہ ایک اگر کہ ہے حال یہ تو کا جماعت ہماری خلیفۃ حضرت پیارےآقا ہمارے تعالیٰ اللہ کہ چاہئیں کرنی دُعائیں ہمیں ہیں۔ برکتیں کی خلافت سب ہم اور کرے عطا زندگی لمبی والی صحت کو العزیز بنصرہ تعالیٰ اللہ ایدہ الخامس المسیح تر چوگنی رات اور دگنی دن میں قیادت اُنکی اور رہیں ہوتے فیضیاب سے برکتوں کی خلافت ۔ آمین ثم مین آ دیکھیں۔ قیاں

: ہوں لکھتی اشعار دو کے صاحبہ ناصر الباری امۃ مکرمہ میں آخر

ہیں رہتے سے سکوں و آرام میں گلشن اس ہم کہ شکر صدـہ
ہیں رہتے میں خار دشتِ جو نہیں سے میں ان ہم کہ شکر صد
رہنا سے خلافت وابستہ ،میری ہے وصیت کو بچوں
ہیں پھلتے ،پھولتے ،پھیلتے وہ ،ہیں رکھتے شجرسے رشتہ جو

صفیہ بشیر سامی ؔ

میں شمارے کے ء2010 اکتوبر کے ربوہ مصباح ماہنامہ جو ہے ہوا لکھا کا ء2008 مضمون یہ)
(ہے چکا ہو شائع

......*

(ؔ سامی صفیہ :مرسلہ)